بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ جمعہ مؤرخہ (05/02/2021)

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

- رسول اللہ صلعم غطفان قبیلہ سے جنگ کرنے کیلئے جب غزوۂ ذات الرقاع کیلئے نکلے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا امیر مقرر فرمایا۔ رسول اللہ صلعم کے ہمرہ ۴۰۰ لوگ تھے۔ آخر اس موقع پر باقاعدہ جنگ نہ ہوئی۔ یہ وہ پہلا موقع تھا جب مسلمانوں نے صلاۃِ خوف ادا کی۔

- آٹھ ہجری میں فتح مکہ کے موقع پر چار مردوں اور دو عورتوں کے علاوہ رسول اللہ صلعم نے مکہ والوں کیلئے عام معافی کا اعلان فرمایا۔ ان چار مردوں میں عکرمہ بن ابوجہل بھی شامل تھا۔ عکرمہ کے متعلق روایت میں ذکر ہے کہ وہ ایک کشتی پر سوار ہو کر فرار ہو گئے۔ راستے میں طوفان کا سامنا ہوا۔ اس موقع پر انھوں نے کہا کہ اے اللہ، میں پختہ وعدہ کرتا ہوں کہ اگر تو مجھے اس سے نجات دے دے تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ رسول اللہ صلعم کی بیعت کر لونگا۔ اس کے متعلق زیادہ مشہور روایت یہ ہے کہ جہاز پر چڑھنے سے قبل ہی آپ کی بیوی نے آپ کو بتادیا تھا کہ رسول اللہ صلعم نے آپ کو معاف فرمادیا ہے۔ بیعت کے بعد رسول اللہ صلعم نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جو آپ کا دل چاہے آپ مجھ سے مانگ لیں۔ حضرت عکرمہ نے فرمایا کہ میری عداوت کیلئے بخشش کی دعا کریں جو میں نے آپ سے روا رکھی۔ چنانچہ رسول اللہ صلعم نے دعا فرمائی۔

- جن چار مردوں کو فتح مکہ کے موقع پر قتل کرنے کا حکم دیا گیا تھا ان میں سے ایک عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح تھا۔ اس نے حضرت عثمان کی پناہ طلب کی۔ آخر حضرت عثمان اس کو رسول اللہ صلعم کے پاس لیکر آئے اور بیعت لینے کی درخواست کی۔ کچھ دیر کے بعد آخر رسول اللہ صلعم نے اسے بخش دیا اور بیعت قبول کی۔ اس واقعہ سے منسلک تاریخ کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے تفصیل سے بیان فرمایا۔

- غزوۂ تبوک میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بے پناہ مالی قربانی کی۔ اس وقت مسلمانوں کی ضرورت سخت تھی۔ رسول اللہ صلعم نے تحریک فرمائی۔ حضرت عثمان کا سو اونٹوں کا قافلہ شام کیلئے تیار تھا۔ آپ نے سو اونٹوں کا قافلہ پیش کر دیا۔ رسول اللہ صلعم نے پھر تحریک فرمائی

تو آپ نے مزید سو اونٹ پیش کر دیے۔ اس کے بعد رسول اللہ صلعم نے پھر تحریک فرمائی تو حضرت عثمان نے مزید ایک سو اونٹ پیش کر دیے۔ اس موقع پر رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اس کے بعد عثمان جو بھی کرے اس کا کوئی مواخذہ نہیں ہو گا۔

❖ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشمار مواقع پر مالی قربانی کی۔ ایک موقع پر آپ نے رسول اللہ صلعم کے سامنے دو سو اوقیہ سونا پیش کیا۔ ایک موقع پر رسول اللہ صلعم نے دعا فرمائی کہ اے اللہ، تو عثمان سے راضی ہو جا کیونکہ میں اس سے راضی ہوں۔

❖ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مختلف مواقع پر رسول اللہ صلعم کے صحابہ رضوان اللہ اجمعین نے اپنے گھر کا مال اور جائیداد دوسرے مسلمانوں کی خاطر پیش کر دیے۔ ایک مرتبہ ایک کنواں بک رہا تھا۔ مسلمانوں کو اس کی ضرورت تھی۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کوئی ہے جو ثواب حاصل کرے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یا رسول اللہ، میں حاضر ہوں۔ انھوں نے اس کو خرید کر مسلمانوں کیلئے وقف کر دیا۔ اس موقع پر رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ عثمان نے جنت خرید لی۔ آپ کی زندگی میں تین مواقع آئے جب رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ حضرت عثمان نے اپنی قربانی کے عوض جنت خرید لی۔

❖ ایک مرتبہ رسول اللہ صلعم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ایک قمیص پہنائے گا۔ منافقین چاہیں گے کہ آپ سے یہ قمیص اتار دی جائے لیکن آپ اس قمیص کو ہرگز مت اتارنا۔ اس میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کے متعلق پیش گوئی کی گئی تھی۔

❖ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمات اور آپ کے منصبِ خلافت پر فائز ہونے کی تفصیلات بیان فرمائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے قبل سات لوگوں کی خلافت کمیٹی مقرر فرمائی تھی جس میں حضرت علی، حضرت عثمان، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت سعد، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف اور حضرت عبد اللہ بن عمر شامل تھے۔ آخر مشورہ کے بعد صدر کمیٹی حضرت عبد الرحمٰن بن عوف نے حضرت عثمان کو خلیفہ فرمایا۔

❖ آخر میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کے احمدیوں کیلئے خاص دعا کی تحریک فرمائی۔